9th Meeting of the BIMSTEC Joint Working Group on Counter Terrorism and Transnational Crime

November 26, 2021

بمسٹیک ممالک کی انسداد دہشت گردی اور ٹرانسمیشنل جرم پر مشترکہ ورکنگ گروپ کی 9 ویں میٹنگ

26 نومبر، 2021

بھارتی وزارت خارجہ میں انسداد دہشت گردی کے جوائنٹ سیکرٹری جناب مہاویر سنگھوی کی قیادت میں ایک انٹر ایجنسی بھارتی وفد نے بمسٹیک ممالک کی انسداد دہشت گردی اور ٹرانسمیشنل جرم (جے ڈبلیو جی - سی ٹی ٹی سی) پر مشترکہ ورکنگ گروپ کی 9 ویں میٹنگ میں شرکت کی جسے 25 نومبر 2021 کو بھوٹان کی میزبانی میں ورچوئل طریقے سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس میں تمام بمسٹیک کے رکن ممالک یعنی بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، میانمار، نیپال، سری لنکا اور تھائی لینڈ نے شرکت کیا۔

بھارت انسداد دہشت گردی اور ٹرانسمیشنل جرم (جے ڈبلیو جی - سی ٹی ٹی سی) پر بسمسٹیک مشترکہ ورکنگ گروپ کے لئے لیڈ ملک ہے، جو کہ دوسرے چھ ذیلی گروپوں پر نظر رکھتا ہے (الف) انٹیلی جنس اشتراک (ب) قانونی اور قانون نافذ کرنے والے (ج) بنیاد پرستی اور دہشت گردی کا مقابلہ (د) اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے فنانسنگ کا مقابلہ (ای) انسانی اسمگلنگ اور (ایف) منشیات، نفسیاتی مادہ اور ابتدائی کیمیکلز کی نگرانی کرتا ہے۔

اس اجلاس نے بمسٹیک ممالک کے خطے میں ابھرتی ہوئی روایتی اور غیر روایتی سلامتی کے خطرات پر تبادلہ خیال کیا. بھارتی وفد نے دہشت گرد گرووپس جیسے کہ لشکر طیبہ، جیش محمد اور حزب المجاہدین کی طرف سے سرحد پار دہشت گردی سے آنے والے دھمکیوں پر روشنی ڈالی اور ٹرانسمیشنل منظم جرم جیسے منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی ہتھیار اسمگلنگ وغیرہ وغیرہ پر بات چیت کی۔ اجلاس نے خطے میں دہشت گردی اور بین الاقوامی جرائم کا مقابلہ کرنے میں تعاون کو بڑھانے کے لئے مختلف مسائل پر سفارشات پیش کی۔

اجلاس نے بین الاقوامی دہشت گردی، ٹرانسمیشنل منظم جرم اور غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ کے مقابلہ میں تعاون پر بمسٹیک کنونشن کے عملدرآمد کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا، جسے 16 مارچ 2021 کو تمام رکن ممالک کی طرف سے منظوری پر نافذ کیا گیا تھا۔

بھارت 2022 میں انسداد دہشت گردی اور ٹرانسمیشنل جرائم (جے ڈبلیو جی - سی ٹی ٹی سی) پر بمسٹیک مشترکہ ورکنگ گروپ کی دسویں میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔

نئی دہلی

25 نومبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.